ایگزیکٹو خلاصہ

منظر اور دائرہ کار

صوبہ پنجاب کا دارالحکومت اور پاکستان کا دوسرا سب سے زیادہ آبادی والا شہر لاہور دریائے راوی اور بھارتی سرحد کے قریب واقع ہے۔ شہر 350 مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے اور اس کی واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی (LWASA) جو لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (LDA) کا ماتحت ادارہ ہے، پانی کی فراہمی، سیوریج اور نکاسی آب کے کاموں کی نگرانی کرتا ہے۔ لاہور کو گندے پانی کے انتظام میں اہم چیلنجز کا سامنا ہے، تقریبا 540 ملین گیلن گندا پانی روزانہ دریائے راوی میں چھوڑ ا جاتا ہے۔ اس سے نمٹنے کے لئے ، واسالاہور نے ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس (WWTPs) کی تعمیر کا منصوبہ بنایا ہے ، جس کی شروعات بابو سابو سے ہوگی ، جس کی مالی اعانت فرانس ڈی ڈویلپمنٹ (AFD) نے کی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد ماحولیاتی معیارات کو پورا کرنا، دریاؤں کی آلودگی کو کم کرنا، زراعت کے لئے ٹریٹ کیے ہوئےپانی کو دوبارہ استعمال کے قابل بنانا اور صحت عامہ کے خطرات کو کم کرنا ہے۔ یہ منصوبہ ورلڈ بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ESF) کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے ، جو پائیدار ترقی اور خطرات کو کم کرنے پر زور دیتا ہے۔ ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (AIIB) مرکزی شہر میں سیوریج سسٹم کی تعمیر کے لئے واسالاہور کی مالی اعانت کر رہا ہے۔ ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک کے مطابق ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ بابو سابو کے لیے متعلقہ سہولت کے طور پر ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری کی رپورٹ (ESDDR) کی ضرورت ہے۔ یہ ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری کی رپورٹ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

پروجیکٹ کی تفصیل

بابو سابو ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ (WWTP) کی تعمیر کے ذریعے دریائے راوی میں آلودگی کو دور کرنے کے لئے واسا لاہور(LWASA) کےاقدام کا حصہ ہے۔ راوی اربن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (RUDA) کی جانب سے شاد باغ، شاہدرہ اور محمود بوٹی کے مقامات پر لاہور شہر کے سیوریج کو ٹریٹ کرنے کے لیے مزید تین ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس (WWTPs) لگانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ بابو سابو ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ پروجیکٹ پہلے مرحلے (بابو سابو اسٹیج 1) پر توجہ مرکوز کرتا ہے ، جسے 2035 تک گندے پانی کو صاف کرنے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے ، دوسرے مرحلے میں 2045 تک گنجائش بڑھانے کا منصوبہ ہے۔ اس منصوبے میں ملتان روڈ ڈسپوزل اسٹیشن (DS) اور کنٹونمنٹ ڈرین سے آنے والے گندے پانی کو ٹریٹ کرنے کے لئے ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کا ڈیزائن اور تعمیر شامل ہے۔ تاہم ، اس میں گندے پانی یا نکاسی آب جمع کرنے کے نئے نظام کی تخلیق شامل نہیں ہے۔ پرائمری ٹریٹمینٹ کے لیے سیڈیمنٹیشن ٹینک، سیکنڈری ٹریٹمنٹ کے لئے کنوینشنل ایکٹیویٹڈ سلج (CAS) کا عمل، اور بجلی پیدا کرنے کے لئے کوجنریشن یونٹوں کے ساتھ سلج ڈائجسٹرز شامل ہیں۔

منصوبے کے اہم اجزاء میں ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ اور متعلقہ اسٹرکچرز کی تعمیر ، موجودہ ڈسپوزل اسٹیشنوں کو ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ سے جوڑنے کے لئے ایک کلیکٹر چینل اور موجودہ ڈسپوزل اور پمپنگ اسٹیشنوں کو اپ گریڈ کرنا شامل ہے۔ ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کنوینشنل ایکٹیویٹڈ سلج ٹیکنالوجی کا استعمال کرتا ہے ، جس میں50فیصد گندے پانی کو حیاتیاتی طور پر ٹریٹ کیا جاتا ہے اور بقیہ کو سیڈیمنٹیشن کے ذریعے ٹریٹ کیا جاتا ہے۔ مستحکم شدہ سلج کو محفوظ طریقے سے **ڈرائنگ بیڈز** کے ذریعے ٹھکانے لگایا جائے گا۔ منصوبے کے مراحل اور ڈیزائنوں کا جائزہ لیا گیا اور اے ایف ڈی ماہرین(AFD experts) اور گروپ ہوئٹ(Groupe Huit) کے مطالعے کے بعد ایڈجسٹ

کیا گیا ، جس کے نتیجے میں بابو سابو ویسٹ واٹر پروجیکٹ ، اسٹیج 1 کے تحت ایک نیا ڈیزائن تیار کیا گیا۔ اس مرحلے سے واسا لاہور کو گندے پانی کے انتظام کو بہتر بنانے ، دریاؤں کی آلودگی کو کم کرنے اور مستقبل کی صلاحیت میں توسیع کے لئے تیار کرنے میں مدد ملے گی۔

بابو صابو میں ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پراجیکٹ (WWTP) کی تعمیر واسا لاہور کے منصوبے"لاریچ کالونی سے گلشن راوی تک سیوریج سسٹم (ٹرینچ لیس ٹیکنالوجی کے ذریعے)" سے وابستہ ایک سہولت ہے ۔ اس منصوبے کا مقصد وسطی لاہور میں گندے پانی کو جمع کرنے کے لئے سیوریج کنوینس سسٹم فراہم کرنا ہے۔ دونوں منصوبوں کی تعمیر کے بعد اس کنوینس سسٹم کے گندے پانی کو بالآخر ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پراجیکٹ بابو سابو میں ٹھکانے لگایا جائے گا۔

ماحولیاتی جانچ پڑتال

ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پراجیکٹ بابو سابو کے ماحولیاتی اثرات کی تشخیصی رپورٹ کے مطابق لاہور میں ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تعمیر کے ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ماحولیاتی اثرات کی تشخیصی رپورٹ پاکستان کے قانونی فریم ورک سے مطابقت رکھتا ہے، جن میں 2017 میں ترمیم شدہ پنجاب انوائرمنٹل پروٹیکشن ایکٹ (1997)، پنجاب فلڈ پلین ریگولیشن ایکٹ (2016) اور عالمی بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ESF) اور فرانسیز ڈی ڈولپمنٹ (AFD) پالیسیوں جیسے بین الاقوامی معیارات شامل ہیں۔ یہ فریم ورک ماحولیاتی استحکام، عوامی تحفظ، اور مقامی اور بین الاقوامی قوانین کی تعمیل پر زور دیتے ہیں۔ اس منصوبے کو اس کے ممکنہ طویل مدتی ماحولیاتی اور معاشرتی اثرات کی وجہ سے اعلی خطرے کے طور پر درج بند کیا گیا ہے۔ سیلابی علاقے میں واقع اس جگہ پر سیلاب کا خطرہ ہے، جس کے لیے حفاظتی آلات اور اعلیٰ آلات جیسے اقدامات کی ضرورت ہے۔ گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج، درختوں کو ہٹانا، اور زمین کا حصول اہم خدشات ہیں۔ تخفیف میں معاوضے کے طور پر شجرکاری اور دوبارہ آبادکاری کے منصوبے شامل ہیں۔ تعمیراتی مرحلے کے لئے ہوا اور شور کی آلودگی، فضلے کے انتظام، ٹریفک میں خلل، اور کمیونٹی وسائل کے دباؤ کی نشاندہی کی گئی ہے۔ مجوزہ اقدامات میں دھول اور شور پر قابو پانا، کچرے کو الگ کرنا اور سماجی خلل کو کم سے کم کرنے کے لیے مقامی ملازمتیں شامل ہیں۔ آپریشنل مرحلے میں خطرات میں کیچڑ کی بدانتظامی، گندے پانی کا اخراج اور صحت کے خطرات شامل ہیں۔ تعمیل اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے باقاعدگی سے نگرانی اور ہنگامی منصوبہ بندی پر زور دیا جاتا ہے۔

یہ علاقہ ہموار جغرافیائی، نیم خشک آب و ہوا اور دریائے راوی پر انحصار کے لحاظ سے نمایاں ہے، جو بالائی مداخلتوں کے باعث آلودگی اور کم پانی کے بہاؤ کا شکار ہے۔ حیاتیاتی مطالعات سے سائٹ کے قریب کوئی خطرے سے دوچار نسل ظاہر نہیں ہوتی ہے ، جبکہ سماجی و اقتصادی سروے مقامی آبادی کو متاثر کرنے والے بنیادی انفراسٹرکچر اور خدمات کو اجاگر کرتے ہیں۔ مقامی خدشات، بشمول صحت، پانی کے معیار، اور نقل و حرکت کے چیلنجز کو حل کرنے کے لیے عوامی اور صنفی مخصوص مشاورتیں کی گئیں۔ اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت قومی اور بین الاقوامی دونوں معیارات کے مطابق تھی ، جس میں شفافیت اور شمولیت پر زور دیا گیا تھا۔ مستقبل کی مشاورتیں مقامی کمیونٹی کی مسلسل شمولیت کو یقینی بنائیں گی۔۔ اس میں تین سطحی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (GRM) کا نظام استعمال کیا گیا ہے جو شفافیت اور متاثرہ فریقوں کی شکایات کا فوری حل فراہم کرتا ہے۔ شکایات مختلف ذرائع سے جمع کرائی جا سکتی ہیں، اور شکایات کے ازالے کا طریقہ کار خاص طور پر محروم طبقات کے لیے دستیابی پر زور دیتا ہے۔

واٹر اینڈ سینی ٹیشن اتھارٹی (واسالاہور) تعمیل اور عملدرآمد کی ذمہ دار ہے۔ ماحولیاتی اور سماجی ماہرین پر مشتمل ایک ادارہ جاتی فریم ورک ماحولیاتی اور سماجی فریم پالیسی(ESMP) اور آبادکاری کا ایکشن پلان (RAP) کی مؤثر منصوبہ بندی، نگرانی اور عملدرآمد کو یقینی بناتا ہے۔ اندرونی اور بیرونی نگرانی تخفیف کے اقدامات پر عملدرآمد کی تصدیق کرے گی اور اسٹیک ہولڈرز کو وقتا فوقتا رپورٹ فراہم کرے گی۔ نگرانی کی سرگرمیوں کو کنسلٹنٹس کی حمایت حاصل ہے اور عوامی رسائی کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ منصوبے کے بجٹ میں ماحولیاتی اور سماجی عملے، صحت اور حفاظتی اقدامات اور شجرکاری کے لئے 299,286,750 روپے شامل ہیں۔ اس ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری کی رپورٹ (ESDDR)کو نافذ کرنے کے لئے کسی اضافی اخراجات کی ضرورت نہیں ہے۔

سماجی ذمہ داری

یہ منصوبہ لاہور کے گندے پانی کے انتظام کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے اہم ہے۔ اگرچہ یہ اہم ماحولیاتی اور معاشرتی خطرات پیدا کرتا ہے ، مجوزہ تخفیف کے اقدامات اور تعمیل کے فریم ورک کا مقصد ان اثرات کو کم سے کم کرنا ہے۔ منصوبے کے مؤثر نفاذ اور قبولیت کو مضبوط بنانے کے لیے اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت، تفصیلی بجٹ سازی، اور ہنگامی منصوبہ بندی میں مستقبل میں بہتری کی سفارش کی جاتی ہے۔ ۔ اس رپورٹ میں ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کے لئے کی جانے والی جامع سماجی ذمہ داری کا خاکہ پیش کیا گیا ہے اور کمیونٹی اور ماحولیاتی مفادات کا تحفظ کرتے ہوئے ماحولیاتی صحت کو بہتر بنانے کے منصوبے کی صلاحیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

بابو صابو، لاہور میں ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ (WWTP) کی تعمیر شہر میں گندے پانی کے انتظام کو بہتر بنانے کے وسیع تر اقدام کا حصہ ہے۔ اس منصوبے میں ایک ٹریٹمنٹ پلانٹ اور متعلقہ نکاسی کے نظام کا قیام شامل ہے ۔ نفاذ کو دو مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے: بابو سابو اسٹیج 1 ، جس میں 2035 تک 1.9 ملین افراد کو خدمات فراہم کرنے کی صلاحیت ہے ، اور مرحلہ 2 ، جو 2045 تک 2.18 ملین افراد کو ایڈجسٹ کرنے کی صلاحیت میں توسیع کرے گا۔ ابتدائی آبادکاری کا ایکشن پلان (RAP) پہلے مرحلے کے سماجی اثرات کو حل کرتا ہے، جس میں معاوضے اور ذریعہ معاش کی بحالی کے اقدامات کی تجویز پیش کرتے ہوئے زمین کے حصول اور دوبارہ آبادکاری پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

اس پروجیکٹ کے لیے 836.4 ایکڑ زمین کی ضرورت ہے، جسے 1894 کے حصول اراضی قانون (Land Acquisition Act) کے تحت 1996 میں حاصل کیا گیا تھا۔ معاوضہ فراہم کیے جانے کے باوجود، قیمتوں پر قانونی تنازعات بدستور موجود ہیں۔ کسان اس زمین کو زراعت کے لیے استعمال کرتے رہتے ہیں، ، جس سے مشکلات پیدا ہوتی ہیں ۔ سماجی اثرات کے جائزے میں 82 پروجیکٹ سے متاثرہ افراد (PAPs) کی نشاندہی کی گئی، جن میں صارف مالکان، کرایہ دار، کرایہ دار اور ملازمین شامل ہیں۔ حساس طبقہ (Vulnerable) ، جیسے بزرگوں، معذوروں اور معاشی طور پر پسماندہ افراد کو نمایاں کیا گیا، جن میں سے 6 پروجیکٹ سے متاثرہ افرادکو حساس طبقہ (Vulnerable)کے طور پر شناخت کیا گیا۔ اس منصوبے سے 2706 درخت اور 39 بجلی کے کھمبے متاثر ہوں گے جس کے لیے اقدامات کی ضرورت ہے۔ آبادکاری کا ایکشن پلان (RAP) متاثرہ زمین کے استعمال اور اثاثوں کے لئے مساوی معاوضے پر زور دیتا ہے۔ اس میں پروجیکٹ سے متاثرہ افراد کے لئے ذریعہ معاش میں خلل ڈالنے والے الاؤنسز، پیشہ ورانہ تربیت اور روزگار کے مواقع جیسے اقدامات شامل ہیں۔ معاشی بحالی کو یقینی بنانے کے لئے حساس طبقہ (Vulnerable)اور شدید متاثر افراد کے لئے خصوصی الاؤنسز کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ذریعہ معاش کی بحالی اور بہتری کے منصوبے (LRIP) میں تربیتی پروگراموں، آمدنی پیدا کرنے کے مواقع، اور صنف کے لحاظ

سے مدد کے اقدامات کی تجویز دی گئی ہے، جس میں زرعی امداد اور پروجیکٹ سے متعلق ملازمتوں تک رسائی شامل ہے۔

حصول اراضی قانون میں غیر مالکانہ حقوق رکھنے والوں، غیر رسمی آباد کاروں اور معاش کی بحالی کے لیے انتظامات کا فقدان ہے۔ اس کے برعکس ای ایس ایس 5 (ESS5) جیسے بین الاقوامی معیارات مکمل متبادل لاگت پر معاوضے اور تمام متاثرہ گروپوں کو شامل کرنے کی وکالت کرتے ہیں۔ آبادکاری کا ایکشن پلان (RAP) مقامی طریقوں کو ان عالمی معیارات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے سماجی و اقتصادی سروے، دوبارہ آبادکاری کے منصوبوں اور اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کو شامل کرنے کی سفارش کرتا ہے۔

پروجیکٹ سے متاثرہ افراد اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت سے دوبارہ آبادکاری، معاوضے اور جائیداد کی قدروں پر اثرات کے بارے میں خدشات سامنے آئے۔ کمیونٹی کے اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے بدبو کے انتظام اور گرین بیلٹ جیسے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ماحولیاتی اثرات کی تشخیص (EIA) میں شامل اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان (SEP) کو سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ کوآرڈینیشن کو ہموار کرنے اور حساس طبقہ (Vulnerable)کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ایک الگ دستاویز کے طور پر سفارش کی گئی ہے۔ شکایات کو شفاف اور موثر طریقے سے حل کرنے کے لئے ماحولیاتی اور رپورٹس میں تین سطحی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار تشکیل دیا گیا ہے۔ اس طریقہ کار میں کمیونٹی کی سطح کی شکایات کمیٹیاں، سائٹ کے مخصوص شکایات کے ازالے کے ادارے اور پیچیدہ مسائل کے لئے پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) کمیٹی شامل ہیں۔جو رسائی کے قابل شکایت جمع کرانے کے طریقہ کار اور عوامی آگاہی مہمات شمولیت کو یقینی بناتی ہیں ۔ منصوبہ بندی کے مرحلے پر شکایات کے ازالے کا طریقہ کار کے نفاذ کو مؤثر شکایات کے انتظام کے لئے مشورہ دیا جاتا ہے۔ آبادکاری کا ایکشن پلان پر عمل درآمد کی نگرانی لاہور واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی (واسالاہور) کر رہی ہے اور کنسلٹنٹس اور انوائرمنٹ اینڈ سوشل سیل (ESC) کی معاونت حاصل ہے۔ آبادکاری کا ایکشن پلان (RAP) میں معاوضے اور بحالی کے اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے اندرونی اور بیرونی نگرانی کے میکانزم شامل ہیں۔ اسٹیک ہولڈرز کو پیش کی جانے والی وقتا فوقتا رپورٹس کے ذریعے پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا۔ آبادکاری کا ایکشن پلان (RAP) بجٹ کا تخمینہ 161.69 ملین روپے لگایا گیا ہے ، جس میں فصلوں کے معاوضے ، دوبارہ آبادکاری کے الاؤنسز ، تربیتی پروگراموں اور انتظامی اخراجات کا احاطہ کیا گیا ہے۔

رپورٹ میں سماجی و اقتصادی اعداد و شمار اور قانونی دفعات میں فرق کو دور کرنے کے لیے آبادکاری کا ایکشن پلان (RAP) اپ ڈیٹس کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی ہے ۔ منصوبے کے سماجی تحفظات کو بڑھانے کے لیے اضافی اقدامات ، جیسے مخصوص تربیتی منصوبے، شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (GRM) کا نفاذ ، اور مرکوز اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کی سفارش کی جاتی ہے ۔ بین الاقوامی معیارات کے ساتھ ہم آہنگ ہوکر اور کمیونٹی فیڈ بیک کو شامل کرکے ، اس پروجیکٹ کا مقصد ماحولیاتی اور سماجی پائیداری کو یقینی بناتے ہوئے مساوی نتائج حاصل کرنا ہے ۔

اصلاحی ایکشن پلان

ماحولیاتی اور سماجی اصلاحی ایکشن پلان میں لاہور میں بابو صابو ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ منصوبے کے لئے ماحولیاتی اور سماجی تشخیص کے دوران نشاندہی کردہ خلا کو دور کرنے کے اقدامات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ جائزوں پر نظر ثانی کرنے ، ایکشن پلان کو اپ ڈیٹ کرنے اور

قومی اور بین الاقوامی معیارات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے ایک روڈ میپ فراہم کرتا ہے۔ ماحولیاتی تحفظ، سماجی تحفظ، اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت اور شکایات کے انتظام پر مرکوز ہے۔

ماحولیاتی اثرات کی تشخیص (EIA) کو کیچڑ کو ٹھکانے لگانے کی بہتر حکمت عملی کو شامل کرنے کے لئے اپ ڈیٹس کی ضرورت ہے ، جیسے باندھوں ، باغبانی ، یا چارے کی پیداوار کے لئے کیچڑ کا استعمال کرنا۔ اسے منصوبے کی سائٹ پر سیلاب کے خطرات اور ٹریٹمنٹ پلانٹ کی آپریشنل ناکامیوں کے لئے تخفیف کے اقدامات کا بھی حساب رکھنا چاہئے۔ مشاورت کے باوجود اس پروجیکٹ کو آگے بڑھنے کے لیے محکمہ آبپاشی سے این او سی کی ضرورت ہے۔ تمام اسٹیک ہولڈرز کی رسائی کو یقینی بنانے کے لئے اجازت نامے اور شکایت کے ازالے کے طریقہ کار (GRM) سمیت اہم پروجیکٹ دستاویزات کا مقامی زبانوں میں ترجمہ کیا جانا چاہئے۔ شکایات کے ازالے کی کمیٹیوں (GRCs) کے لئے سرکاری نوٹیفکیشن کی ضرورت ہوتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ پروجیکٹ دفاتر میں شکایت ی رجسٹر وں کی تعیناتی اور اسٹیک ہولڈرز کو شکایت کے ازالے کے طریقہ کار سے متعلق معلومات کی فراہمی بھی ضروری ہے۔

آبادکاری کا ایکشن پلان (RAP) کو اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پروجیکٹ سے متاثرہ افراد (PAPs) کے سماجی و اقتصادی اور مردم شماری کے اعداد و شمار شامل کیے جاسکیں جو ابتدائی طور پر قابل رسائی نہیں تھے یا شرکت سے انکار کر رہے تھے۔ عالمی بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ای ایس ایس -10) کے رہنما خطوط کے مطابق اور ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک کی ماحولیات اور سماجی پالیسی (ESP) کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ایک الگ اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان (SEP) تیار کرنے کی تجویز دی گئی ہے ۔ ذریعہ معاش کی بحالی اور بہتری کے منصوبے (LRIP) میں صلاحیت سازی کے اقدامات شامل ہونے چاہئیں ، جیسے مہارت کی تربیت ، جو پروجیکٹ سے متاثرہ افراد کی ضروریات کے مطابق ہو ۔ پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) اور لاہور واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی (واسالاہور) کنسلٹنٹس کی مدد سے ان اصلاحی اقدامات کے نفاذ کے ذمہ دار ہیں۔ یہ اقدامات پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) سے مشاورت کے بعد طے شدہ ٹائم لائن کے مطابق عمل میں لائے جائیں گے، تاکہ فوری اور زیادہ اثر رکھنے والے اقدامات کو ترجیح دی جا سکے۔